حالاتِ زندگی

شہسوار عاشقاں وسالارِ قافلۂ
محبوباں خواجۂ خواجگاں غوثِ زماں

حضرت عبدُالرحمٰن چھوہروی قدس اللہ سرہ العزیز

پیشکش: مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net
I.T. Majlis of Dawat-e-Islami

شہسوار عاشقاں وسالارِ قافلۂ محبوباں خواجۂ خواجگاں غوثِ زماں
حضرت عبد الرحمٰن صاحب چھوہروی قدس اللہ سرہ العزیز [1]

نام لقب اور کنیت:

آپ کا اسم مبارک منبع معارف لدنیہ، مخزن علوم الٰہیہ، مبین رموز حروف مقطعات قرآنیہ خواجہ خواجگان جناب حضرت عبد الرحمٰن صاحب چھوہروی قدس سرہ العزیز، آپ ازروئے نسب علوی ہیں، ازروئے مذہب حنفی ہیں، ازروئے مشرب قادری ہیں۔

تاریخ ومقام ولادت:

آپ کی ولادت با سعادت سن ١٢٦٢ھ بمطابق ١٨٤٦ء میں ہری پور کے ایک گاوں چھوہر شریف میں ہوئی۔

نسب شریف:

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کا سلسلۂ نسب خواجہ فقیر محمد المعروف بہ خواجہ خضری سے ہوتا ہوا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جاملتا ہے، آپ مذہبِ حنفی کے پیروکار اور سلسلۂ عالیہ قادریہ کے عظیم بزرگوں میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔

تعلیم و تربیت:

آپ نے صرف قرآنِ مجید اپنے استاذِ محترم سے حفظ کیا، لیکن فیضانِ الٰہی سے آپ کو علوم ومعارف کے خزائن حاصل ہوگئے، اللہ عزوجل نے آپ کو علمِ لدنی سے ایسا نوازا کہ آپ سے کوئی بھی مسئلہ دریافت کیا جاتا آپ اس کا جواب اتنے احسن طریقہ سے ارشاد فرماتے کہ سائل کو مزید قیل وقال کی ضرورت پیش نہ آتی۔

[1]: ماخوذ از قبلہ حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃاللہ کی مایہ ناز تصنیف بنام "تذکرہ اکابرِ اہلسنّت" اور حضرت خواجہ عبد الرحمٰن چھوہروی رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کی لاجواب کتاب بنام "مجموعہ صلوات الرسول" کے مقدمہ جو کہ اسی کتاب کے مترجم حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ نے تحریر فرمایا ہے، سے لیا گیا ہے۔

بیعت و خلافت:

حضور پر نور شہنشاہِ ولایت، مرشد برحق جناب مولانا ووسیلتنا فی الدارینِ حضرت یعقوب شاہ صاحب گن چھتری قدس اللہ سرہ العزیز نے آپ کو آپ کے خلوت خانہ میں لے جا کر بیعت فرمائی اور خلافت سے بھی نوازا۔

دینی خدمات:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ علومِ دینیہ کو بہت اہمیت دیتے تھے، آپ نے کئی مساجد تعمیر کرائیں اور ۱۳۲۸ھ میں ہری پور میں مدرسہ اسلامیہ محمدیہ کی بنیاد رکھی، جو اب دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور کی صورت میں علومِ دینیہ کی قابلِ قدر خدمات سرانجام دے رہا ہے، آپ کے فیضِ تربیت سے ان گنت افراد مستفیض ہوئے، آپ نے متعدد کتابیں تحریر فرمائیں جن میں مجموعہ صلوات الرسول شریف نہایت اہم ہے۔

نجی زندگی سے متعلق واقعات

عبادت وریاضتِ شاقہ:

حضرت خواجہ خواجگان جناب حضرت عبد الرحمٰن صاحب چھوہروی رحمہ اللہ تعالیٰ آپ علوی ہیں نسبا حنفی ہیں مذہبا قادری ہیں مشربا جائے ولادت موضع چھوہر شریف ہے، جو شہر ہری پور کے قریب ضلع ہزارہ صوبہ سرحد میں واقع ہے آپ نے عمر شریف تقریبًا اسی (۸۰) برس پائی، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال یکم ذوالحجہ ۱۳۴۲ھ میں بروز شنبہ (یعنی: بروز اتوار) بعد نمازِ مغرب ہوا، اپنے والدِ گرامی کے وصالِ ظاہری کے بعد نابالغی کی حالت میں آپ نے چلہ کا ارادہ فرمایا آپ نے مکان میں دریافت فرمایا کہ میری خدمت کون کرے گا قریبی رشتہ داروں میں سے کسی نے وعدہ کیا کہ آپ کی خدمت میں کروں گا، آپ نے فرمایا میرے پاس ایک برتن رکھ دو چنانچہ روزانہ وقتِ مقررہ پر آپ اپنے منہ مبارک کو اس برتن کی طرف جھکا کر خون قے کر لیتے کھانا پینا بند تھا ہر روز

آلائشات عناصرِ اربعہ و تکدرات قوائے بہیمیہ اور ثقالت و کثافت جسمانی کا اخراج بذریعہ خونی قے کے فرماتے کچھ ایام تک خون آتا رہا جب بدن مبارک میں خون خلاص ہو گیا تو قے میں پانی آنا شروع ہو گیا یہاں تک کہ چالیس دن پورے ہو گئے، یوں بھی آپ گناہوں سے پاک نابالغ و معصوم بچے تھے، اس پر اس غضب کا چلہ کہ اولیاء اللہ میں نہ کسی نے ایسا چلہ کیا نہ سنا اس ریاضتِ شاقہ کے ذریعہ سے جسمِ عنصری کی ثقالت و کثافت واخلاق بہیمیہ کے ظلمات من کل الوجوہ مستہلک و محو ہو کر لطافتِ کلی و روحانیت تامہ نصیب ہوئی۔

مرشدِ کریم کی تلاش:

اس چلہ کے بعد جب آپ کے بدن مبارک میں قوت آئی تو آپ حضرت اخون صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس سوات تشریف لے گئے حضرت اخون صاحب قدس سرہ العزیز اپنے زمانہ میں خاندانِ قادریہ کے اولیائے کبار میں سے تھے، جب آپ بمعیت چند رفقاء سید و شریف حضرت اخون صاحب کے دربارِ گہر بار میں پہنچے خلق اللہ کا ہجوم وازدحام دیکھ کر آپ کے رفقائے طریق کہنے لگے کہ اس محبوب کی ملاقات غیر ممکن ہے بہتر یہ کہ صبح سویرے بلا ملاقات و دیدار کیے واپس گھر چلے جاتے ہیں، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ہمراہیوں کے مشورے کو قبول فرمایا رات گزر گئی بوقتِ صبح ان سب نے واپس جانے کا تقاضاء شروع کیا

ے دور سے آئے تھے ساقی سن کے میخانے کو ہم بس ترستے ہی چلے افسوس پیمانے کو ہم

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے ہمراہیوں سے فرمایا کہ حضرت اخون صاحب چاشت کے وقت اپنی مسجد کی اونچی سیڑھی پر بیٹھ کر دور سے اپنا دیدار خلق اللہ کو دیکھائیں گے ہم لوگ بھی دور سے اس محبوب کو ایک نظر سے دیکھ کر چلے جائیں گے بوقت چاشت حضرت اخون صاحب کے خادم نے آپ کے خلوت خانہ کا دروازہ کھولا آپ نے اس کو حکم فرمایا کہ باہر جا کر ضلع ہزارہ کا ایک شخص ہو گا تلاش کرکے اسے میرے پاس لے آؤ، خادم نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے باہر جا کر بآواز بلند پکارا کہ ضلع ہزارہ کا کوئی شخص ہے، صاحب نے یاد فرمایا ہے۔آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بطور عاجزی خاموش رہے، تلاشِ بسیار کے بعد خادمِ اخون صاحب آپ کو اٹھا کر حضرت اخون صاحب کے

خلوت خانہ میں لے گئے حضرت اخون صاحب نے دیکھتے ہی فرمایاکہ: " یہی ہے یہی ہے یہی ہے "جس کو میں تلاش کرتا ہوں، پھر فرمایااے درِ یتیم دعا کرو: قبلہ حضرت خواجہ عبد الرحمٰن چھوہروی فرماتے ہیں: کہ جب اخون صاحب نے اپنے دستِ مبارک دعا کے لیے اٹھائے تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ ساتوں آسمان کا بوجھ میرے اوپر آگیا ہے اور جب دعا سے فارغ ہوئے تو وہ بوجھ وسعت وفرحت انبساط کے ساتھ بدل دیا گیا۔

حضرت اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے فرمایا کہ رات کو خواب میں کچھ دیکھا ہے آپ نے فرمایا ہے جس مقام پر چلہ کرتا ہوں وہ جگہ دیکھی ہے، حضرت اخون صاحب نے فرمایا اسی جگہ جا کر قیام پذیر ہو جایئے اور کہیں مت جایئے آپ کے پیر صاحب آپ کے مکان پر آکر مرید فرمالیں گے، پھر آپ اخون صاحب سے رخصت ہو کر اپنے مکان پر تشریف لائے اور اپنے خلوت خانہ میں بیٹھ کر یادِ خدا میں مشغول ہوئے۔

پیرو مرشد کی کرم نوازیاں:

کچھ ایام کے بعد قبلہ جناب مولانا ووسیلتنا فی الدارین حضرت یعقوب شاہ صاحب گن چھتری قدس اللہ سرہ العزیز ملک کشمیر سے ضلع ہزارہ رونق افروز ہوئے خاص مقام چھوہر میں تشریف لا کر وہاں کے باشندے سے دریافت فرمایا کہ تمہارے گاؤں میں کوئی کم سن بچہ عبد الرحمٰن نامی ہے، لوگ آپ کو آپ کے فرزند ارجمند کے عبادت خانہ میں لے گئے آپ کو جب خبر ہوئی تو آپ اپنے ہادی اپنے مرشد کے استقبال کے لیے آگے بڑھے بعد اس کے حضرت شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز نے آپ کو آپ کے خلوت خانہ میں لے جا کر بیعت فرمائی، اور قبلہ شاہ صاحب نے بے حد مہربانیاں اپنے دریکتا و گوہر بے بہا فرزند ارجمند کے حال پر مبذول فرمائیں۔

علم لدنی:

حضرت خواجہ عبد الرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز امی تھے فقط قرآنِ پاک آپ نے اپنے استاد سے پڑھا تھا باقی علوم مروجہ علمِ حدیث تفسیر فقہ اصول منطق وغیرہ علوم آپ نے کسی استاد سے نہیں سیکھے نہ خط آپ نے

کسی سے سیکھا تھا، فیضانِ الٰہی سے آپ کو علوم ومعارف کے خزائن حاصل ہو گئے، آپ نابالغ کم عمر تھے کہ اپنے والد بزرگوار حضرت خواجہ خضری قدس سرہ العزیز کے جانشین ہو کر مقامِ غوثیت کبریٰ وقطبیتِ علیاء پر متمکن ہوئے۔

مستجاب الدعوات:

حضرت خواجہ عبد الرحمٰن صاحب مستجاب الدعوات تھے، چنانچہ ایک مجلس پاک میں حضور پر نور نے فرمایا کہ میں نے اللہ پاک سے دعا مانگی ہے کہ جب تک میں دنیا میں رہوں مجھے کوئی نہ پہچانے نیز جو لوگ میرے پاس آئیں مساکین، فقراء علمائے دین ہوں، امراء واغنیاء پر میرے یہاں کا دروازہ بند ہو پھر خود ہی نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے میری دعا کو قبول فرمالیا ہے۔

اپنے کمالات ودرجات کی پردہ پوشی:

آپ کثرتِ کلام سے متنفر تھے مگر جب کچھ کلام فرماتے مخاطب کا خیال کرکے نہایت شیریں ولذیذ پیرایہ میں سلسلۂ کلام جاری رکھتے اثنائے کلام میں میں تصنع ومبالغہ نہ فرماتے مدعیانِ فقر کی طرح جوش وخروش کے کلمات زبانِ پاک پر کبھی نہ لاتے منطق وفلسفہ کے پیچیدہ مسائل میں ایک عالم پریشان تھے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ ان مسائل کا حل فرمادیجئے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نہایت سادہ وسہل طریقہ سے ان کے شکوک کو رفع فرمایا اور مولوی صاحب سے کہا کہ میری تقریر کا حال کسی کو نہ کہنا۔

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متصرف ومدبر عالم تھے کتاب بنام" مجیر العقول فی بیان کمالات عقل العقول المسمی بن مجموعہ صلوۃ الرسول" میں آپ نے اپنے تصرفات وتدابیر عالم اجسام وعالم ارواح کو مختلف طرق سے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے، علمائے حقانی وعلمائے ربانی جب اس کتاب کو نظرِ غور سے مطالعہ فرمائیں تو حضور والا کے کمالات خود ان پر ظاہر ہو جائیں گے آپ کے تصرفات میں بڑی خوبی یہ ہے کہ فطرت اللہ وسنت

رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے موافق ہیں جذبات وجلالیات سے محفوظ ہیں ربوبیت ورحمانیت کے رنگ میں آپ کے تصرفات مصبوغ ہیں، "صبغۃ اللہ ومن احسن من اللہ صبغۃ" آپ کے تصرفات میں قیومیتِ تامہ کار فرما ہے۔ اللہ عزوجل نے آپ کو ایسا ملکہ عطا فرمایا کہ آپ کا ورد آپ کا عشق آپ کا عرفان آپ کے کمالات ظاہری وباطنی میں من کل الوجوہ پردۂ اخفا میں رہے ،آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے افعال اپنے صفات اپنے جذبات اور اپنے تمام کمالات کے اظہار وعدمِ اظہار پر قدرتِ تامہ رکھتے تھے۔

عاجزی وانکساری:

اکثر اوقات آپ فرماتے میں امی ہوں جب کوئی شخص آپ سے مسئلہ دریافت کرتا آپ مسکراتے ہوئے فرماتے میں نے کتابیں نہیں پڑھی ہیں کسی عالم سے دریافت کر لو یہ کتاب بنام" مجموعہ صلوات الرسول" برسوں سے تیار ہو چکی تھی مگر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی زندگی میں اس کو چھپائے رکھا ایامِ وصال آپ کے جب قریب پہنچے تو حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ کو بذریعہ خط حکم فرمایا کہ میں نے ایک کتاب بنام" محیر العقول فی بیان کمالات عقل العقول المسمی بن مجموعہ صلوات الرسول" تالیف کی ہے جو بخاری کے طرز پر تیس پاروں پر مشتمل ہے ہر پارہ قرآن شریف کے پاروں سے کچھ بڑا ہے اگر ممکن ہو تو آپ وہاں کے لوگوں سے چندہ جمع کرکے اس کتاب کو شائع کرادیں، تاکہ خلق اللہ کو اس سے فائدہ ہو خلاصہ یہ کہ آپ نے اپنے کمالات کو تاحین حیات پوشیدہ رکھا اور اس اخفائے راز میں کمال فراست سے کام لیا۔

پیکرِ سنت:

آپ کے اخلاق نمونۂ اخلاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نشست وبرخاست اکل وشربِ لباس وغیرہ تمام امور میں پوری اتباعِ سنت ملحوظ رہتی حدیث کی کتابیں زیرِ مطالعہ ہوتیں جو جو کام سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیاتِ طیبہ میں کیے ہیں وہ تمام مستحبات آپ نے ادا کئے ہیں، ایک مرتبہ آپ کتاب دیکھ رہے تھے کہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی چٹائی سی کر درست فرمائی ہے آپ بھی کتاب چھوڑ کر اپنی مسجد کی چٹائی سی رہے تھے

کہ اتنے میں ایک بزرگ شاہ ولی بابا تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ آپ اٹھو ہمیں اندر سے مکھن لادو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے چٹائی سینے میں کچھ دیر لگائی تو شاہ ولی بابا برجستہ فرمانے لگے تمام چٹائی سینا سنت نہیں ہے سنت ادا ہو گئی ہے، اٹھو مکھن لادو مجھے دیر ہوتی ہے آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا مجھے شاہ ولی بابا کی صفائی پر ہنسی آگئی اور اندر جاکر ان کے لیے مکھن لے آیا۔

مہمان نوازی:

علماء فقراء اور اپنے مہمانوں کی خدمت اپنے دستِ اقدس سے کیا کرتے تھے جب گھر میں روٹی تیار ہو جاتی مسجد سے گھر میں جا کر مہمانوں کے لیے ایک دستِ مبارک میں ترکاری کا برتن اور دوسرے میں روٹی اٹھا کر لے آتے اور جو ترکاری روٹی مسافر کھاتے خود بھی تناول فرماتے رات کی بچی ہوئی روٹی اگر مل جاتی تو نہایت خوشی کے ساتھ تناول فرما لیتے اور تازہ روٹی کی طرف التفات نہ فرماتے اور جو کچھ تیار ہوتا مہمانوں کے سامنے رکھ دیتے۔ شہرت طلبی سے آپ بیزار تھے، الفقر فخری کا پورا پورا نمونہ تھے، طالب علموں کے ساتھ آپ کو دلی محبت تھی، آپ کا پاجامہ نصف ساق تک ہوتا کرتا لمبا بٹن کھلا ہوتا عموما موٹا کھدر پہنتے، اللہ عزوجل نے آپ کو کشف کا ملکہ بھی عطا فرمایا تھا۔

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ نے دو چیزوں سے توبہ کر لی تھی، ایک کشف سے اور دوسری اپنی ضروریات زندگی کے خیال سے ، ایک مرتبہ آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ نتوکل باللہ نے گھر میں کہہ دیا کہ میرے لیے دوہری چادر سیاہ رنگ کی بنادو یہ فرما کر گھر سے باہر تشریف لے گئے تھوڑی دیر بعد گھر میں واپس تشریف لائے اور منع فرمادیا کہ میرے لیے چادر مت بناؤ، دوسرے دن ایک شخص آیا اس نے سوت لا کر دیا رنگائی اور بنوائی کے پیسے بھی آپ کو دیئے اور عرض کرنے لگا کہ میں کہیں باہر جاتا ہوں آپ اپنے کے لیے دوہری چادر کر لیجئے کہ سردی کے دن قریب آگئے ہیں، آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے توبہ کر لی ہے کہ اپنے لیے کسی چیز کا خیال بھی نہ کروں گا اس روز سے اللہ عزوجل سرما کے کپڑے موسم سرما میں اور گرما کے کپڑے موسم گرما میں بلا خیال وطلب

عنایت کر دیتا ہے، ایک جگہ تشریف فرما تھے ایک شخص آیا اور غسل کیا جب فارغ ہوا میں نے اس سے کہا تم نے زنا کیا ہے، اول تو منکر ہوا جب میں نے اس کو پکڑا تو اس نے زنا کا اقرار کیا اور معافی مانگنے لگا میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ پاک اپنے بندوں کے گناہ دیکھ کر پردہ پوشی فرماتا ہے اور میں صاحبِ کشف ہوا خلق اللہ کی پردہ دری کرتا ہوں اس روز سے کشف سے توبہ کر لی ہے۔

آپ متواضع تھے نہایت خلیق وحلیم اور غایت درجہ کے بردبار وخاکسار تھے محب وجلیسِ فقراء تھے علماء وفقراء جب آپ کے مجلس پاک میں حاضر ہوتے تعظیما کھڑے ہو جاتے آپ کی نشست گاہ میں کوئی فرش فروش کا سامان نہ تھا نہ آپ سے ملاقات کے لیے کوئی وقت مقرر تھا نہ آپ کے ہاں کوئی پر تکلف مکان تھا، اکثر آپ کا قیام مسجد میں ہوتا بوقتِ ضرورت مکان میں بھی تشریف لے جاتے۔

حلیہ مبارکہ:

آپ کا قد مبارک قدرے چھوٹا تھا دست وقدم مبارک اور ان پر انگلیاں چھوٹی چھوٹی تھیں سینہ پاک از کینہ وسیع ومضبوط تھا چہرہ مبارک خوبصورت تھا نہ بالکل بے نمک سفید اور نہ سانولا تھا بلکہ گندم گوں وملاحت آمیز تھا آنکھیں بہت خوبصورت تھیں ہر وقت مست وخمار بھری ہوئی لاڈوریوں سے مزین رہا کرتی تھیں داڑھی مبارک نہایت گھنی وگنجان اور گول تھی سفید اور نہایت خوبصورت تھی۔

متصرف عالم:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صاحب تصرف تھے، چنانچہ ایک شخص کا بیان ہے کہ متصرف عالم حضرت خواجہ خواجگان عبد الرحمٰن قدس اللہ سرہ العزیز نے ایک مرتبہ مجھ کو بلا کر فرمایا: کہ تم میری طرف سے تحائف وہدایا لے کر حج بیت اللہ وزیارتِ روضۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جاؤ اور یہ اشیاء وہاں پر آپ فلاں فلاں کو دے دو، میں حیران ہوا کہ خداوند کریم یہ کام مجھ سے کیوں کر سرانجام ہوگا، میری نیند تو اتنی گہری ہے کہ بحالت نیند مجھے کوئی ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تب بھی بیدار نہیں ہوتا، یہ تو دور دراز کا سفر ہے مگر آپ کے سامنے انکار نہ کر

سکا آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ نے سفر کا سامان تیار کر کے مجھے رخصت کرنے کے لیے چند قدم رنجہ فرمائے، جب آپ اپنے گھر میں موجود ایک توت کے درخت کے پاس تشریف لائے تو اس درخت کو مخاطب کر کے فرمانے لگے اے توت تو اس شخص کی نیند کو اپنے پاس امانت رکھ لو پھر آپ نے میرے لیے دعا فرمائی میں آپ سے رخصت ہو کر حسن ابدال ریلوے اسٹیشن پہنچا وہاں سے بمبئی کا ٹکٹ لیا ریل پر سوار ہو کر بمبئی پہنچا سفر ریل میں اونگی آجاتی جس سے میری طبیعت آسودہ ہو جاتی مگر یہ اونگی دو تین منٹ سے زیادہ نہ ہوتی بمبئی سے جہاز پر سوار ہو کر جدہ مکرمہ پہنچا جدہ سے مکہ معظّمہ بیت اللہ شریف میں تمام ضروریات سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ پہنچا روضہ اقدس میں چند ایام قیام کر کے آپ کے تحائف لوگوں کو دے کر واپس بیت اللہ شریف سے جدہ پہنچا ان چند مہینوں کے سفر میں میری نیند مفقود تھی خلاصہ یہ کہ جدہ سے بمبئی بمبئی سے آستانہ پاک چھوہر شریف پہنچا جب آپ سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا تم نے اپنی امانت لے لی اتنا فرمانا تھا کہ مجھے نیند نے پکڑا مسجد میں جا کر سو گیا نیند کے غلبہ سے چند وقت کی نماز قضاء ہو گئی آدھی رات کو حضور نے آن کر جگایا کہ اٹھو روٹی کھا کر پھر سو جاؤ اس سے معلوم ہوا کہ غیر ذوی العقول اور نباتات وغیرہ مخلوقات بھی آپ کے تصرف میں منسلک تھے۔

اس کرامتِ باسعادت سے معلوم ہوا کہ آپ میں جذبات وتصرفات خضر علیہ السلام جلوہ گر تھے جس شخص میں جو کیفیت پیدا کرنا چاہتے ادنٰی توجہ سے پیدا کر دیتے کیفیاتِ عشقیہ وجذباتِ صدریہ پر آپ بوجہ اتم متصرف تھے۔

آپ کے کمالات ودرجات:

آپ کے کمالات ذاتی وصفاتی اجمالی وتفصیلی ظاہری وباطنی جسمانی وروحانی ہمارے بیان ناقص البیان سے مستغنی ہیں، آپ نے علوم ومعارف اپنے جذباتِ عشقیہ اور تصرفاتِ عالم ملکوت وناسوت اور علوم حقائق وجوبیہ قدمیہ ازلیہ اجمالیہ اور علوم مراتب صفاتیہ امکانیہ تفصیلیہ واقسامِ مراتب توحیدیہ وجودیہ اور شہودیہ وغیرہ کمالات کو

اپنی کتاب " مجیر العقول فی بیان کمالات عقل العقول المسمی بن مجموعہ صلوۃالرسول" میں اجمالاً وتفصیلاً وکنایۃً بیان فرمادیا ہے۔

شہنشاہِ زمان خواجہ خواجگان حضرت خواجہ عبد الرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنی کتاب لاجواب میں عقلِ اول یعنی صفتِ حقیقیہ ذاتیہ اولیہ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسنِ ذاتی وکمالاتِ صفاتی کو اجمالاً وتفصیلاً بطرزِ عجیب وترتیبِ غریب اس طور پر بیان فرمایا ہے کہ بڑے بڑے علمائے کاملین وعرفائے راسخین حیرت در حیرت ہیں علاوہ بریں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ امی تھے، علومِ مروجہ سے آپ بظاہر ناواقف تھے، یعنی آپ نے کسی استاد سے علمِ ظاہری نہیں سیکھا تھا جو شخص آپ کے کمالات سے ناواقف ہو اور ان کا طالب ہو اس کو چاہئے، کہ آپ کی کتاب " مجیر العقول فی بیان کمالات عقل العقول المسمی بن مجموعہ صلوۃالرسول" کو غور سے مطالعہ کرے۔

اس کتاب کو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بارہ سال آٹھ مہینہ بیس دن میں تالیف وتصنیف فرمایا ہے، باوجود امی ہونے کے آپ نے اپنے خیالات وجذبات وعلوم کو نہایت سہل وسلیس عربی زبان میں ظاہر فرمایا، یہ کتاب آپ کے علوم ومعارف کے دریا کا ایک قطرہ ہے جو اہلِ دنیا پر بعد از انتقالِ پرملال آپ نے بطورِ تحدیثِ نعمتِ منعم جلّ وعلیٰ ظاہر فرمایا۔

سفرِ آخرت:

آپ نے اپنی پوری زندگی خدماتِ زندگی کے لیے وقف کردی، بالآخر یکم ذوالحجۃ الحرام ۱۳۴۲ھ بمطابق ۵ جولائی ۱۹۲۴ء بروز ہفتہ آپ نے دارِ جاوٗدانی کی طرف سفر فرمایا چھوہر شریف میں آپ کا مزار مرجعِ خلائق ہے۔
(مجیر العقول فی بیان کمالات عقل العقول المسمی بن مجموعہ صلوۃالرسول، ج۱، ص۵۹-۷۲)

Dawat-e-Islami

The Global Islamic Organization of Quran & Sunnah

Dawat-e-Islami is founded by Sheikh-e-Tariqat, Ameer-e-AhleSunnat Hazrat Allama Moulana Muhammad Ilyas Attar Qadri دامت برکاتہم العالیہ in 1981 In Babul Madina Karachi, Pakistan.

Dawat-e-Islami is serving Ummah with its Islamic Centers in more than 172 countries of the world. More 80 than different departments are being formed in order to process the Islamic and welfare work in more effective manner. For example: Jamia tul Madina, Madrasa tul Madina, Majlis Khuddam ul Masajid, Madani Qafila, Madani Tarbiyat Gah, Madani Channel etc.

Connect to dawat-e-Islami

Dawat-e-Islami on Facebook
http://www.facebook.com/dawateislami.net

Dawat-e-Islami on Yahoo Group
http://groups.yahoo.com/subscribe/DawateIslami-WorldWide

Dawat-e-Islami on Google Group
http://groups.google.com/group/dawateislamiworldwide

Dawat-e-Islami on Twitter
http://twitter.com/MadaniChannel

Dawat-e-Islami on Youtube
http://www.youtube.com/madanichannel

Dawat-e-Islami on Flickr
http://www.flickr.com/photos/dawateislami

Dawat-e-Islami on Linkedin
https://www.linkedin.com/in/dawateislami

Website: www.dawateislami.net

پیشکش:
مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)